10235- سودی قرض پر گواہ بننے کا حکم

سوال

میرے چچا نے کسی ایک بنک سے قرضے کے حصول پر گواہ بننے کا کہا، اس قرض میں فائدہ (سود) ہے، یہ علم میں رکھیں کہ میرے والد اور چچا دونوں اس مال میں شریک ہیں، لیکن میں گواہ بننے سے بازرہا تو اس سے میرے لیے بہت ساری مشکلات پیدا ہو گئیں، لہذا میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی گواہی دے دی نہ تو میں اپنے آپ پر راضی تھا اور نہ ہی گواہی دینے پر، جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا میں اس پر نادم ہوں، اور میں اپنے اس معاملہ میں حیران و پریشان بھی ہوں، اس بارہ میں مجھے کچھ معلومات فراہم کریں ؟

پسندیدہ جواب

سودی لین دین کے معاہدے پر گواہ بننا حرام ہے، اور سودی قرض پر گواہی کے سلسلے میں آپ سے جو کچھ سرزد ہو چکا اس سے توبہ و استغفار کرنی واجب ہے .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

مستقل علمی ریسرچ اور فتوی کمیٹی سعودی عرب .